آج بیٹھے ہیں مولی یہ تخت اوپر
وہی آواز دھب شب وہی ہے جگر
شہ محمد کی شان میں ہیں جلوہ گر
ان کے سینے میں مؤمن کی ہر آں فکر

ان کہ قرت یہی ہے خدا کی قسم
بخش دینا مجھے ایک نگاہ کرم

جب برہان الہدی کی وہ ذکر کرے
اور حسین کی مولی شہادت پڑھے
ایک سیلاب اشکوں کا بہنے لگے
اِن کی آنکھوں سے ویسے ہی آنسو گرے

ان کہ زبدت یہی ہے خدا کی قسم
بخش دینا مجھے ایک نگاہ کرم

کیا وہ منظر ہے جب مؤمنیں درمیاں
اک جھلک تیری دیکھے تو ہو اطمئناں
لائے تشریف مالک کون و مکاں
کیا زمیں پر ہیں ہم یا کہ ہے آسماں

ان کی نظرت وہی ہے خدا کی قسم
بخش دینا مجھے ایک نگاہ کرم

تو قدم رنجہ ہووے اے مولی جہاں
جان آجائے ہر جا میں جان جہاں

مہکے برہان دیں کی ہی خوشبو وہاں
پہنچ جائے مکاں وہ کہاں سے کہاں

تیری قدرت وہی ہے خدا کی قسم
بخش دینا مجھے ایک نگاہ کرم

ام ھانی میں باندی گنہ گار ہوں
تیری خدمت کی بے حد قرض دار ہوں

شہ محمد کی ہردم عزادار ہوں
تیرے دید کی آقا طلب گار ہوں

میری جنت یہی ہے خدا کی قسم
بخش دینا مجھے ایک نگاہ کرم

شہ مفضل رہو تم سدا فی الامان
تم سے لہرائے برہان دیں کا نشاں

شکر تیرا ہمیشہ کرے یہ جہاں
تیری جبہت کو چومے امام الزماں

میری بسحت یہی ہے خدا کی قسم
بخش دینا مجھے ایک نگاہ کرم